نیک مقاصد میں ناکامی کا باعث بن سکتا ہے۔ "آیت تطہیر" پر ثاقب اکبر صاحب کا مقالہ خاصا معلوماتی ہے مگر اس کا آخری پیرا گراف (صفحہ ۷۶) اور بالخصوص اس کا پہلا حصہ معروضیت اور توازن کی بجائے ایک خاص عقیدے کی طرف جھکاؤ کے صریح اشارات رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مضمون کا تسلسل اس نتیجے کے استنتاج کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ آیت کے واضح سیاق و سباق کی روشنی میں ازواج مطہرات (رضی اللہ عنہن) کو اس آیت میں مذکور اہل بیت کے مفہوم سے خارج کرنا قطعاً ناقابل فہم ہے اور روایات کا مضبوط سے مضبوط سہارا بھی اس نتیجے کو وزن عطا نہیں کرسکتا۔ بالخصوص ثاقب صاحب نے اس کے لئے ابتدائی جملے میں جو دلیل استعمال کرنا چاہی ہے وہ کسی بھی علمی، تحقیقی یا ملی اتحاد ویگانگت کے مقاصد میں ممد و معاون نہیں ہو سکتی۔

محترمی جناب ڈاکٹر شیر محمد زمان صاحب!

آپ کے گرانقدر آراء ہمارے لئے مشعل راہ ہیں آئندہ کے شماروں میں ہم ان سے ضرور استفادہ کریں گے۔ اس سلسلے میں یہ ذکر کرنا بھی ضروری ہے کہ المیزان کی مجلس مشاورت نے اپنی میٹنگ میں بہت اچھے اور خوبصورت نکات اٹھائے جو مجلہ کے لئے اصول و ضوابط کی حیثیت رکھتے ہیں جن میں سے ایک یہ بھی نکتہ تھا کہ مختلف مکاتب کے مابین قرآن کریم کی تفسیر کے حوالے سے اختلافی مسائل پر "وجادلهم بالتی هی احسن" پر عمل کرتے ہوئے دلیل اور منطق کے ساتھ بحث کی جائے اور اگر کوئی فاضل قاری ان استدلالات سے مطمئن نہ ہو تو وہ خود اس مسئلہ پر اپنی تحریر ادارہ کو ارسال کرے تاکہ جواب کے طور پر اسے بھی طبع کیا جا سکے۔ آپ جیسے فاضل اساتذہ سے ہمیں یہی امید ہے کہ قرآنی موضوعات پر اپنی آراء اور مطالعات بھیج کر ہماری مدد فرمائیں گے اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو۔

☆ جناب عدنان صاحب۔ گنج بازار مغلپورہ سے لکھتے ہیں:

المیزان کے اچھوتے مضامین پڑھ کر بہت اچھا لگا، دل چاہا کہ باقاعدگی سے اس کا مطالعہ کیا جائے۔

☆ جناب مولانا سید تصور علی نقوی۔ دھیر کوٹ ضلع باغ آزاد کشمیر سے یوں مخاطب ہیں:

مدت سے یہ محسوس کیا جارہا تھا کہ معارف علوم قرآنی پر کوئی ماہنامہ یا سہ ماہی رسالہ ہو تاکہ عامۃ الناس علوم معارف قرآنی سے آشنائی حاصل کریں۔ آپ کی کاوش گراں بہا اور اخوت ٹرسٹ کا انمول نشریہ المیزان دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ جیسے سوچا تھا ویسا ہی